فون نمبر ۲۹

REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۴۷/۱۲ ۔ ۵ امان ۱۳۳۷ ہش ۔ ۵ مارچ ۱۹۵۸ء ۔ نمبر ۵۴

اخبار احمدیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کراچی سے کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی اس سے قبل ۲۶ فروری کی جو اطلاع موصول ہوئی تھی۔ اس میں لکھا تھا۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

لنڈن مشن کیطرف سے غانا کے ہائی کمشنر مقیم انگلستان کے اعزاز میں وسیع پیمانہ پر دعوت

دعوت میں لنڈن کے میئر ممبران پارلیمنٹ اور پاکستانی ہائی کمیشن کے اعلیٰ حکام کی شرکت

غانا میں جماعت احمدیہ کی اسلامی اور تعلیمی خدمات کا اعتراف

لنڈن (بذریعہ تار) احمدیہ مشن لنڈن کی طرف سے مورخہ یکم مارچ ۱۹۵۸ء کو غانا (مغربی افریقہ) کے ہائی کمشنر مسٹر اسافو اجیئے کے اعزاز میں وسیع پیمانے پر ایک دعوت کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں لنڈن کے میئر لیڈی میئرس۔ برطانوی پارلیمنٹ کے رکن سر ہیرلڈ شوبرٹ نیز پاکستانی ہائی کمیشن کے اعلیٰ احکام نے شرکت کی۔ اس دعوت میں جس کا اہتمام مسجد لنڈن میں کیا گیا تھا۔ برطانیہ غانا اور پاکستان کے چالیس سے بھی زیادہ سربرآوردہ حضرات شریک ہوئے۔ اس موقعہ پر امام مسجد لنڈن مکرم جناب مولود احمد خان صاحب نے ایک مختصر تقریر میں غانا کے ہائی کمشنر اور دیگر مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ ہائی کمشنر مسٹر اسافو اجیئے نے اپنی جوابی تقریر میں اس عزت افزائی پر جماعت احمدیہ کے لنڈن مشن کا شکریہ ادا کیا اور جماعت احمدیہ کی ان اسلامی خدمات کو سراہا۔ جو وہ غانا میں سرانجام دے رہی ہے۔ آپ نے بالخصوص ان سکولوں اور کالج کا ذکر کیا۔ جو جماعت احمدیہ کے غانا مشن نے وہاں قائم کئے ہیں۔ آپ نے مزید فرمایا میرے ملک میں جماعت احمدیہ کا بہت اثر ہے۔ اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے لنڈن کے میئر نے بھی جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کا ذکر کیا۔ اور انہیں سراہا ؛

عراقی وزیر اعظم عبدالوہاب مرجان مستعفی ہو گئے

جنرل نوری السعید کو نئی وزارت بنانے کی دعوت

بغداد ۴ مارچ موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ عراقی وزیر اعظم عبدالوہاب مرجان اپنے عہدہ سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ اور عراق کے معمر سیاستدان جنرل نوری السعید کو نئی حکومت بنانے کی دعوت دی گئی ہے۔ عبدالوہاب مرجان کے استعفیٰ کی ابھی کوئی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ وہ گزشتہ ۱۵ دسمبر کو علی جودت کے مستعفی ہونے پر عراق کے وزیر اعظم بنے تھے۔ (علی جودت کے مستعفی ہونے کی بھی کوئی وجہ نہیں بتائی گئی تھی۔) آپ جنرل نوری السعید کے دست راست اور معاہدہ بغداد کے زبردست حامی سمجھے جاتے تھے۔ گزشتہ چند دن سے مصر شام کی متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر کرنل ناصر نے عبدالوہاب مرجان پر شدید حملے شروع کر رکھے تھے۔

ایجنسی فرانس پریس کی اطلاع کے مطابق مرجان کی کابینہ ایک عبوری حکومت تصور کی جاتی تھی۔ عراق معاہدہ بغداد کا رکن ہے۔ اور اردن اور عراق کا نیا وفاق قائم ہونے کے بعد سیاسی حلقوں میں سے ایک نئی کابینہ بنانے کے لئے بات چیت جاری تھی۔ تاکہ ملک میں انتخابات کرائے جا سکیں۔ اردن سے عراق کا وفاق قائم ہونے کے بعد عراقی آئین میں بعض ترامیم ناگزیر ہو گئی ہیں۔ چنانچہ ان ترامیم کی منظوری کے بعد عراقی پارلیمنٹ توڑ دی جائے گی

بھارت کے لئے امریکی قرضہ

واشنگٹن ۴ مارچ۔ موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ۲۲½ کروڑ ڈالر کے قرضے کی بات چیت کے سلسلہ میں امریکہ نے بھارت کو بہت بڑی رعائتیں دی ہیں۔ اس سلسلہ میں عنقریب اعلان جاری ہونے کی توقع ہے۔

— لاہور ۴ مارچ۔ صوبائی محکمہ زراعت نے کاشتکاروں کی امداد کے لئے لاہور، راولپنڈی ڈویژن کے علاقہ میں آبپاشی کے لئے ایک سو کنوئیں کھودنے کی اسکیم منظور کی ہے۔

مستحق مہاجرین کیلئے الاٹمنٹ

لاہور ۴ مارچ۔ قابل اعتماد ذرائع کی اطلاع کے مطابق حکومت مغربی پاکستان نے سرکاری محکموں کی غیر ملکی فرموں کی مقبوضہ متروکہ جائدادیں اپنی تحویل میں لے کر انہیں مستحق مہاجرین کے نام الاٹ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ کمشنر بحالیات نے اس فیصلہ کے مطابق تمام متعلقہ ماتحت حکام کے نام سرکلر جاری کر دیا ہے۔ جس میں ہدایت کی گئی ہے کہ مذکورہ نوعیت کی متروکہ جائدادوں کی الاٹمنٹیں فوراً منسوخ نہ کی جائیں۔ بلکہ ان کے قابضین کے نام اس مضمون کے نوٹس جاری کئے جائیں۔ کہ وہ انہیں بلا تاخیر خالی کر دیں۔ کیونکہ یہ تمام متروکہ جائدادیں مہاجرین کی آبادکاری کے لئے مخصوص ہیں

ریلوں کو صوبوں کی تحویل میں دینے کا فیصلہ

کراچی ۴ مارچ۔ کل وزیر مواصلات مسٹر ظہیر الدین نے قومی اسمبلی کے وقفہ سوالات میں بتایا۔ کہ ریلوں کو صوبائی حکومتوں کی تحویل میں دینے کا قانون ماہرین کی کمیٹی کی رپورٹ کے قطعی فیصلہ کے بعد پیش کیا جائے گا۔ ابھی اس کمیٹی نے اپنی رپورٹ مکمل نہیں کی۔ وزیر مواصلات نے ایک اور سوال پر بتایا۔ کہ حکومت نے ریلوے ویگنوں کا کا کیس واپس نہیں لیا۔ وزیر خوراک میاں جعفر شاہ نے بتایا کہ ملک میں اناج اور چینی کی موجودہ صورت حال اطمینان بخش ہے۔ اور حکومت مشرقی پاکستان کے پاس یکم فروری ۱۹۵۸ء کو دو لاکھ تیرہ ہزار ٹن چاول اور اور گیارہ سو ٹن گندم موجود تھی ؛

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
— مورخہ ۸ مارچ —

چوالیس سال ۴۴

۱۹۱۴ء سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت احمدیہ کے امام چلے آتے ہیں۔ یہ عرصہ ۴۴ سال کی طویل مدت پر پھیلا ہوا ہے۔ اور ۱۹۱۴ء سے ہی جماعت کے بعض سر بر آوردہ جماعت سے الگ ہوکر آپ کے خلاف مخالفت کا محاذ قائم کئے ہوئے ہیں۔ اور یہ سر برآوردہ لوگ کوئی معمولی مخالف نہیں تھے۔ بلکہ جماعت اور بیرون جماعت ان کا بہت زیادہ اثر تھا۔ صدر انجمن احمدیہ قادیان کے وہی کرتا دھرتا تھے۔ اور جماعت کے بڑے بڑے عہدوں پر متمکن تھے۔ دینی اور دنیاوی علوم میں مانے ہوئے تھے خواجہ کمال الدین۔ مولوی محمد علی۔ ڈاکٹر بشارت احمد اور ڈاکٹر یعقوب بیگ۔ شیخ رحمت اللہ وغیرہم کتنے با اثر اور با رسوخ لوگ تھے اور جنہیں اپنے اثر و رسوخ سے جیسا کہ وہ ظاہر کرتے تھے یہ یقین تھا کہ وہ جماعت کے بہت بڑے حصہ کو اپنے ساتھ ملا لیں گے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے اتنا زبردست پروپیگنڈہ کیا کہ ڈر تھا کہ جماعت شائد انہی کے ساتھ چلی جائے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کو کچھ اور ہی منظور تھا۔

باوجودیکہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پر یہ الزام لگایا گیا کہ انہوں نے جماعت کے عقائد کو بگاڑ دیا ہے۔ اور کہ وہ ایک بچہ ہے جس کو دنیا کے اتار چڑھاؤ کی خبر نہیں۔ اور باوجودیکہ جو اختلافی مسائل چنے گئے۔ وہ ایسے تھے۔ کہ جن کی وجہ سے انہیں پورا وثوق تھا کہ وہ مخالف مسلمانوں کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خلاف برانگیختہ کر دینگے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اور انہوں نے ان مسائل کو ایسا اچھالا کہ بہت سے غیر احمدی علماء زیادہ جوش و خروش سے احمدیت کی مخالفت کرنے لگے۔ اور آج تک جماعت کے خلاف طوفان اٹھاتے چلے آ رہے ہیں۔

باوجود ان تمام باتوں کے جماعت احمدیہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی راہ نمائی میں فتح پر فتح اور کامیابی حاصل کرتی چلی گئی ہے۔ اور آج وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک ایسی ٹھوس چٹان کی صورت اختیار کر گئی ہے۔ کہ جس سے ٹکرانا بظاہر بھی اپنے سر کے ساتھ غایت درجہ کی دشمنی سمجھا جائے گا۔ لیکن حیرت ہے۔ کہ ان دوستوں کو جن کو پیغامی کہا جاتا ہے۔ اور جو اپنے آپ کو لاہوری احمدی کہتے ہیں ابھی تک عبرت حاصل نہیں ہوئی۔ اور چٹان سے ٹکرائے چلے جاتے ہیں۔

افسوس ہے کہ انہیں ۴۴ سال کی متواتر ناکامی کوئی سبق نہیں دے سکی انہوں نے اس فولادی دیوار کو توڑنے کے لئے بزعم خود بڑے بڑے اٹامیٹ ایجاد کئے ہیں۔ اور روز بروز ایجاد کرتے چلے جاتے ہیں۔ ہمیں ان کی حالت پر رحم آتا ہے۔ مگر وہ خود ذرا بھی محسوس کرتے ہوئے معلوم نہیں ہوتے۔ کہ وہ کیا کر رہے ہیں غیر ان کی حالت تو "ختم اللہ علیٰ قلوبھم" کی سی ہو چکی ہے ہمیں زیادہ افسوس اس لئے آتا ہے اور ان دوستوں پر رحم آتا ہے۔ جو ہیں تو نیک دل مگر ان کے فریب میں آئے ہوئے ہیں۔ اس لئے ہمارا زیادہ روئے سخن صرف ان کی طرف ہے۔ اور ان سے ہم مخاطب ہیں کہ

اے دوستو غور کرو کہ ۴۴ سال سے ایک واحد شخصیت کی مخالفت ہو رہی ہے۔ اور مخالفت میں کوئی دقیقہ نہیں جو فروگزاشت کیا گیا ہو۔ پھر کیا یہ سمجھنے کی بات نہیں ہے کہ باوجود اتنی لمبی اور اتنی شدید مخالفت کے "محمود" کا قدم ترقی کے زینہ پر اونچے سے اونچا ہی پڑتا چلا جا رہا ہے۔ ہم پوچھتے ہیں بتاؤ وہ کونسا جھوٹا انسان تاریخ عالم میں ہوا ہے۔ جس کی اتنی شدید مخالفت ۴۴ سال تک کی گئی ہو۔ اور وہ خدمات دینی میں بڑھتا ہی چلا گیا ہو۔ اور وہ آفتاب جہاں تاب کی طرح طلوع ہو کر لمحہ بہ لمحہ آسمان پر بلند ہی ہوتا چلا گیا ہو۔ اور نصف النہار پر جاکر متمکن ہو گیا ہو۔ کوئی ایسا جھوٹا انسان ہوا ہے۔ تو اس کو پیش کرو۔ اگر نہیں پیش کر سکتے۔ اور یقیناً پیش نہیں کر سکتے۔ تو پھر آپ کو کیا ہو گیا ہے۔ کہ صداقت کی طرف نہیں آتے؟

یہ اعتراضات یہ لفظی ہیر پھیر یہ حوالوں کی کانٹ چھانٹ یہ نامعقول معقولیت۔ یہ منطق نکتہ چینیاں بتلاؤ کس بندۂ حق کے متعلق نہیں ہوئیں کیا ایسی لایعنی باتوں سے "حق" کبھی رکا ہے۔ کیا ایسے بادلوں سے سورج کی کرنیں کبھی مات ہوئی ہیں؟ کیا ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب رنگیلا رسول اور آریوں اور عیسائی پادریوں کی بے شمار دسیسہ کاریوں سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں کوئی فرق پڑا ہے؟ ذرا یورپین مستشرقین کا بے پناہ لٹریچر اٹھا کر دیکھو کہ کیا کیا عقلمندیاں نہیں چھانٹی گئیں۔ کیا کیا ہنڈیاں کی چندیاں نہیں نکالی گئیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات پر کیا کیا حملے نہیں کئے گئے۔ کیا یہ سارا مخالفانہ لٹریچر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے درخشندہ سورج پر ذرا بھی (نعوذ باللہ) داغ لگا سکا ہے؟ کیا آپ پر درود بھیجنے والے تھکے ہیں؟ کیا شعار اسلامی جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے حاصل کرکے دنیا کو دیئے ہیں۔ وہ دنیا سے مٹ گئے ہیں یا روز بروز وہ پھیلتے چلے جاتے ہیں۔

ذرا نظر اٹھا کر دیکھو کہ تمام مخالفتوں کے علی الرغم کیا اسلام کفر گڑھوں میں پھیلتا نہیں چلا جاتا۔ کفر و شرک کے اندھیرے اس کی روشنی سے بھاگ نہیں رہے؟ اور پھر سوچو کہ ان اندھیروں کو بھگانے کے لئے اور نور اسلام دنیا میں پھیلانے کے لئے کونسی جماعت بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہے۔ اور وہ جماعت کس کی راہ نمائی میں ایسا کر رہی ہے؟

دوستو آنکھیں کھولو بند نہ کرو اور دیکھو کہ "محمود" کے ذریعہ اسلام کی کیا خدمات سرانجام پا رہی ہیں۔ اسلام کے متعلق دنیا کی رائے کہاں سے کہاں چلی گئی ہے۔ اعتراض کرنے والوں نے سوائے اعتراض کرنے کے کچھ اور بھی کیا ہے۔ وہ اعتراض کرتے رہے۔ اور "محمود" کام کرتا رہا ہے اور اس کا نام جریدۂ عالم پر ثبت ہو چکا ہے۔ یہ آفتاب چمکتا ہی رہے گا۔ اور اعتراض کرنے والے اسی طرح مٹ جائیں گے۔ جس طرح ان کے پیشرو مٹ مٹ گئے ہیں۔ دوستو اپنی زندگیاں تباہ نہ کرو۔ ورغلانے والے جھوٹے ہیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ سچ مچ تم کو بھی اپنے ساتھ لے ڈوبیں۔ خدا تمہارے ساتھ ہو۔

رمضان المبارک اور مربیان سلسلہ

رمضان المبارک قریب آ رہا ہے غالباً ۲۲ مارچ کو پہلا روزہ ہوگا۔ مربیان سلسلہ کو چاہیئے کہ اپنے اپنے ہیڈ کوارٹرز میں قرآن کریم کا درس دیں۔ جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان کو ایسا انتظام کرنا چاہیئے۔ کہ احباب جماعت پورے معنوں میں قرآن کریم سے استفادہ کریں۔ جماعتوں کو بھی چاہیئے کہ اس موقعہ کو غنیمت سمجھیں۔ اور فائدہ اٹھائیں۔ ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد

رمضان المبارک میں حفاظ کے لئے درخواست کرنیوالی جماعتیں

نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے حفاظ کے متعلق اعلان کیا جا چکا ہے۔ جو جماعتیں حافظ کے لئے درخواستیں کر چکی ہیں یا کرنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ وہ پیشگی رقم کرایہ وغیرہ بھجوا دیں۔ تاکہ حفاظ کو اخراجات کے لئے تکلیف نہ ہو۔

جو حافظ صاحبان نظارت ہذا کی معرفت کسی جماعت میں لگنا چاہیں فوراً درخواست بھجوا دیں۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد

برادرم ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم مرحوم

(از محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹر ایٹ لاء امیر جماعت احمدیہ لاہور)

خاکسار ان دنوں برادرم محترم ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم مرحوم و مغفور کے حالاتِ زندگی مرتب کر رہا ہے۔ چنانچہ میں نے مرحوم کے جملہ عزیزوں اور دوستوں کی خدمت میں بذریعہ خطوط درخواست کی ہے کہ مرحوم کے جو حالات ان کے علم میں ہوں ان سے مجھے اطلاع دیں۔ اس سلسلے میں میری درخواست پر محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹر ایٹ لا امیر جماعت احمدیہ لاہور نے مندرجہ ذیل قیمتی مضمون تحریر فرمایا ہے جسے میں افادۂ احباب کی خاطر الفضل میں شائع کرا رہا ہوں۔

محترم خادم صاحب مرحوم کے دیگر دوستوں اور عزیزوں سے بھی استدعا ہے کہ وہ از راہ کرم اولین فرصت میں مجھے ان کے حالات تحریر فرما کر مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کریں۔ خاکسار کی کوشش یہ ہے کہ جلد سے جلد ان کے مفصل حالاتِ زندگی کو مرتب کر کے کتابی صورت میں شائع کر دیا جائے۔

(خاکسار مبارک احمد خاں ایمن آباد ضلع گوجرانوالہ)

برادرم مکرم ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم مرحوم و مغفور کے ساتھ مجھے دیرینہ تعلق تھا۔ ابھی وہ لاء کالج میں وکالت کی تعلیم حاصل کر رہے تھے کہ میرا ان سے بے تکلف رابطہ ہو گیا تھا۔ میں نے ان کو نہایت باغیرت۔ پکا اور سچا مومن احمدی مسلمان پایا۔ ان کا دینی علم بہت گہرا اور وسیع تھا۔ کالج کے زمانہ میں انہوں نے ایک انجمن احمدیہ فیلوشپ آف یوتھ کے نام سے قائم کی تھی۔ ملک صاحب مرحوم مضامین لکھتے تھے۔ جو ٹریکٹوں کی صورت میں شائع ہوتے رہتے تھے۔ اور تبلیغ کا اس قدر وسیع کام ہوتا تھا۔ کہ اس انجمن کے ہر ممبر کے لئے دل سے دعا نکلتی تھی مضامین صرف جوابی ہی نہیں ہوتے تھے بلکہ اپنے نظریات بھی پیش کئے جاتے تھے اور خدا تعالیٰ کے فضل اور کرم سے نتائج نہایت شاندار حاصل ہوتے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس تبلیغی جد و جہد کے ذریعہ سے سلسلہ حقہ احمدیہ کو کئی نوجوان مخلص خادم بھی عطا فرمائے تھے۔ جو آج بھی اس انجمن کے ممبران کے لئے بطور صدقہ جاریہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مالک مہربان اس نہایت ہی مفید کام کے صلہ میں مکرم ملک صاحب مرحوم اور باقی تمام ممبران کو نہایت اعلیٰ درجہ کے انعامات سے نوازے آمین۔

کالج کے زمانہ کے بعد ملک صاحب مرحوم کو جس والہانہ انداز میں اسلام کی تبلیغ کے جذبہ سے سرشار دیکھا بہت ہی کم نوجوانوں میں دیکھنے میں آیا ہے۔ سب کو معلوم ہے کہ وکالت کا کام بہت محنت اور توجہ چاہتا ہے۔ اور ملک صاحب مرحوم اپنے کام میں بہت کامیاب تھے اس لئے انہیں بہت کم فارغ وقت مل سکتا ہو گا۔ پھر بھی جب کبھی دین کی ضرورت کا علم انہیں ہوتا وہ بغیر کسی عذر کے فوراً خدمت کے لئے تیار ہوتے۔ ان کی اس بے لوث دینی مستعدی کی وجہ سے انکا تخلص خادم نہایت ہی موزوں تھا۔

بعض لوگ وقت کی قربانی بھی پیش کر دیتے ہیں۔ مال کی قربانی بھی پیش کر دیتے ہیں۔ لیکن اپنے آرام کی قربانی میں سستی دکھا جاتے ہیں۔ ملک صاحب مرحوم کو میں نے دیکھا کہ وہ ہر قسم کی قربانی بہ طیب خاطر اور کما حقہ ادا کرتے تھے۔

ایک دفعہ ضلع گوجرانوالہ کے ایک دُور افتادہ گاؤں میں مجلس مناظرہ منعقد ہوئی۔ جہاں مکرم ملک صاحب کو احمدیہ نکتۂ نگاہ پیش کرنے کیلئے بلوایا گیا تھا۔ راقم الحروف کو بھی اس مجلس میں شمولیت کا موقع ملا۔ اختتام مناظرہ پر ریلوے سٹیشن نارنگ تک پہنچنے کا کوئی انتظام نہ ہو سکا۔ اس لئے ہم پیدل ہی آئے۔ فاصلہ تقریباً آٹھ میل ہو گا میں نے دیکھا کہ باوجود ۲ دن مناظرہ میں متعدد تقریریں کرنے کے مکرم ملک صاحب مرحوم نے یہ فاصلہ بغیر کسی تھکاوٹ کا اظہار کرنے کے طے کیا۔ حالانکہ ہمارے ساتھ کے کئی احباب تکان سے بے حال ہو رہے تھے۔ دینی خدمات کے ضمن میں ملک صاحب مرحوم کے لئے کوئی روکاوٹ روک پیدا نہ کر سکتی تھی۔

غیرت دینی اور پابندی نظام میں بھی مکرم ملک صاحب منفرد حیثیت رکھتے تھے۔ اور ان کو دیکھ کر ہمیشہ دل سے ان کے لئے دعا نکلتی تھی۔ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں انہیں نہایت اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔ اور ان کے بچوں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق وافر عطا فرمائے۔ آمین۔

ملک صاحب مرحوم عملی زندگی میں انقطاع الی اللہ کی نہایت پر منفعت مثال تھے وہ دنیا میں رہتے تھے پر دنیا سے بالکل بے پرواہ ہو کر باوجود ایک نہایت ہی دنیا دارانہ پیشہ اختیار کرنے کے انہوں نے دُنیا کو کبھی اختیار نہ کیا تھا۔ اور ان کی دینی عملی زندگی دیکھ کر ہمیشہ رشک آیا کرتا تھا۔ لیکن یہ خاصیت اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔ زور بازو سے نہیں۔

اپنا نقطۂ نظر پیش کرنے میں مکرم ملک صاحب مرحوم نہایت نڈر تھے اور انکی زبان اور نطق میں اللہ تعالیٰ نے بے اندازہ برکت رکھی تھی۔ فسادات پنجاب (۱۹۵۳ء) کی تحقیقاتی کمیشن کے روبرو دینی حصہ کو پیش کرنے میں جس بے لوث اور جرأت مندانہ انداز میں آپ نے جماعت احمدیہ کی وکالت کی وہ فاضل ججان سے بھی خراج عقیدت حاصل کر گئی جبکہ انہوں نے اپنی رپورٹ میں نہایت زوردار الفاظ میں ذکر کیا ہے کہ جب ملک صاحب تقریر کرتے رہے تمام سامعین گویا مسحور رہے۔ جماعت احمدیہ کو ماضی قریب میں بہت سے مخلص اور پُرجوش خدام سے جدا ہونا پڑا ہے وہ لوگ تو اپنا عہد اللہ تعالیٰ سے باندھ کر اسے کما حقہٗ نباہ کر اس کے پاس چلے گئے لیکن جو ابھی تک اس سجن المومنین میں موجود ہیں ان پر ایک نہایت ہی عظیم ذمہ داری کا بوجھ آپڑا ہے۔ ہمیں ضرورت ہے کہ ہر آن ہم میں صادق اور عرفانی اور خادم پیدا ہوتے رہیں۔ تاکہ خدا کے کام میں روک پیدا نہ ہو بلکہ اس کا کام پہلے سے بھی بڑھ کر وسیع اور کامیاب ہو۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم اس ذمہ داری کو کما حقہٗ سنبھالنے اور نبھاہنے میں اسکی رضا حاصل کر سکیں۔ آمین۔ اور جب ہم اپنے خالق کے روبرو پیش ہوں۔ تو وہ ہم سے راضی ہو۔ اور ہم اس سے راضی ہوں۔

آمین

کراچی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے

کراچی ۲۶ر فروری۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور ظہر و عصر کی نمازوں کے لئے تشریف لائے اور دونوں نمازیں حضور نے جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور کافی دیر تک احباب میں رونق افروز رہے اور مختلف امور پر گفتگو فرماتے رہے۔ چار بجے کے قریب حضور کرنل ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب کی دعوت پر معہ اہل بیت و خدام منوڑہ تشریف لے گئے۔ جہاں حضور کے اعزاز میں انہوں نے عصرانہ پیش کیا۔ اس کے بعد حضور منوڑہ فورٹ بریک واٹر تک تشریف لے گئے۔ سات بجے کے قریب حضور بیت الفضل میں واپس تشریف لے آئے۔

۲۷ر فروری ۹ بجے صبح حضور ہاکس بے تشریف لے گئے۔ ناشتہ اور دوپہر کے کھانے اور شام کی چائے کا وہیں مقامی جماعت کی طرف سے انتظام کیا گیا۔ ظہر و عصر کی نمازیں حضور نے اسی جگہ پڑھائیں۔ ماڑی پور کے احمدی نوجوان بھی حضور کی زیارت اور ملاقات کیلئے وہاں پہنچ گئے تھے۔ چنانچہ نماز کے بعد حضور نے تمام نوجوانوں کو شرف مصافحہ بخشا۔ شام کو حضور معہ اہل بیت و خدام اپنی کوٹھی میں واپس تشریف لے آئے۔

نوٹ:۔ آئندہ حضور کی ڈاک کا پتہ مندرجہ ذیل ہو گا:۔

"ناصر آباد اسٹیٹ۔ براستہ کنجیجی
ضلع تھرپارکر"

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی۔

"کشمیر میں قبر مسیحؑ کی اہم خبر کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا"

مصر کے مشہور ادیب عباس محمود عقاد کا بیان

(از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عرب)

حال ہی میں مصر کے ادیب شہیر الاستاذ عباس محمود العقاد کی ایک تاریخی تصنیف "حیاۃ المسیح فی التاریخ و کشوف العصر الحدیث" شائع ہوئی ہے۔ جو "دار الہلال" کمپنی نے بڑے اہتمام سے شائع کی ہے۔

کتاب کے ابتداء میں حضرت مسیح علیہ السلام سے تعلق رکھنے والے امور کے متعلق قرآن کریم کی متعدد آیات کا ذکر کیا گیا ہے۔

مختلف تاریخی ادوار کو علمی ترتیب سے بیان کرنے کے بعد اختتام میں عصر حاضرہ کے اس اہم ترین انکشاف متعلقہ قبر مسیح کا ذکر کیا ہے جسے اس زمانہ کے مامور و مرسل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پیش فرمایا چنانچہ وہ لکھتے ہیں:۔

"ومن الاخبار التاریخیۃ خبر لایصح اغفالہ فی ھذا الصدد لانہ محل نظر کبیر، وھو خبر الضریح الذی یوجد فی طریق "خان یار" بعاصمۃ کشمیر ویسمونہ ھنالک ضریح النبی او ضریح عیسیٰ، وروی التاریخ الاعظمی الذی دون قبل مائتی سنۃ ان الضریح لنبی اسمہ "عوس آصاف" ویتناقل اھل کشمیر عن آبائھم انہ قدم الی ھذہ البلاد قبل الفی سنۃ"

(ص ۲۱۳)

یعنی اسی سلسلہ میں تاریخی خبروں میں سے ایک ایسی اہم خبر بھی ہے جس کو ہرگز نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ یہ خبر بہت ہی قابل غور ہے اور اس خبر کا تعلق اس قبر سے ہے جو کشمیر کے دار الحکومت (کے محلہ) خان یار میں واقع ہے۔ اور اس جگہ اس قبر کو نبی یا عیسےٰ کی قبر سے موسوم کیا جاتا ہے۔ "تاریخ الاعظمی" کی کتاب جو دو سو سال پہلے تدوین ہوئی تھی۔ اس میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ یہ قبر اس نبی کی ہے جس کا نام "عوس آصاف" تھا۔ باشندگان کشمیر اپنے آباء و اجداد سے یہ بیان کرتے چلے آرہے ہیں کہ یہ نبی ان ممالک کی طرف دو ہزار سال پہلے آئے تھے"

یہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عظیم الشان کامیابی ہے کہ آپ نے جو تحقیق قبر مسیح کے متعلق پیش فرمائی تھی۔ اس سے حضرات متاثر ہو رہے ہیں۔ اور انہیں یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ اس تحقیق اور خبر کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

درخواست ہائے دعا

(۱) میری بھاوجہ صاحبہ اہلیہ ماسٹر کمال الدین صاحب ملھو کے ضلع سیالکوٹ بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(نذیر احمد ریحان طبیہ کالج لاہور)

(۲) خاکسار کی اہلیہ دماغی عارضہ کی وجہ سے بیمار ہے اور احباب جماعت احمدیہ اور بزرگان سلسلہ صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں (لیاقت چراغدین قلعہ سوبھا سنگھ)

ہفتہ تحریک وصیت

مجلس شاورت کا ایک اہم فیصلہ

مجلس مشاورت منعقدہ ۱۹۵۵ء میں نظارت بہشتی مقبرہ کے متعلق سٹینڈنگ فنانس کمیٹی کی یہ سفارش پیش ہو کر منظور ہوئی تھی کہ:۔

"گذشتہ پانچ سال (۵۱-۵۰ لغایت ۵۵-۵۴) میں صرف ۱۳۵۲ احباب نظام نو میں وصیت کر کے شامل ہوئے۔ یہ تعداد بہت کم معلوم ہوتی ہے۔ اگر مناسب سعی کی جائے تو وصایا کی تعداد بڑھ سکتی ہے۔ اس سلسلہ میں درج ذیل تجاویز عمل میں لائی جائیں تو جہاں ایک طرف جماعت کے اخلاص میں ترقی ہو سکتی ہے۔ وہاں دوسری طرف آمد میں بھی معتدبہ اضافہ ہو سکتا ہے۔

(۱) سال میں ایک "ہفتہ تحریک وصیت" منایا جائے۔

(۲) امراء و صدر صاحبان مقامی طور پر وصایا کی پر زور تحریک کریں۔

(۳) جلسہ سالانہ پر بذریعہ وفود وصیت کی تحریک کی جائے"۔

سٹینڈنگ کمیٹی کی اس سفارش کے مطابق گذشتہ دو سالوں میں بھی "ہفتہ تحریک وصیت" منایا گیا تھا۔ اور اس سال بھی اس تحریک کیلئے مارچ کا چوتھا ہفتہ (۲۲ لغایت ۲۸ مارچ) مقرر کیا جاتا ہے۔ اس ہفتہ میں ہر موصی اور ہر عہدیدار مقامی جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے کہ وہ وصیت کی غرض و غایت اور برکات و فوائد اپنے غیر موصی احباب اور رشتہ داروں کے ذہن نشین کرا کر انہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منشاء مبارک کے مطابق وصیت کرنے کی پرزور تحریک کرے اس سلسلہ میں جماعت کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان اور لجنات اماء اللہ کی صدر صاحبات سے مجلس کارپرداز یہ درخواست کرتی ہے کہ وہ اس اعلان کی اشاعت ہوتے ہی فوری طور پر اپنے اپنے حلقوں میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رسالہ الوصیت اور اس کے بعد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تقریر "نظام نو" کے روزانہ درس کا انتظام اس طریق پر فرمادیں کہ ان کتابوں کے مضامین سے ہر موصی اور غیر موصی یکساں طور پر مارچ کا تیسرا ہفتہ ختم ہونے سے قبل واقف و آگاہ ہو جائے تاکہ چوتھے ہفتہ میں عملی جد و جہد ہو سکے۔

(اگر پوری کتاب کے درس کے لئے وقت ناکافی ہو تو کم از کم نظام وصیت سے براہ راست تعلق رکھنے والے حصہ کے درس کا ضرور اہتمام کیا جائے) اور عملی جد و جہد میں مندرجہ ذیل امور کو مد نظر رکھا جائے

اوّل: غیر موصی اصحاب و مستورات کو وصیت کرنے کی تحریک کی جائے خصوصاً غیر موصی اہل ثروت اور متمول اصحاب کو آگے لایا جائے خواہ وہ ملازم پیشہ ہوں یا تاجر پیشہ یا زمیندار ہوں۔ اس تحریک سے اموال کا جمع کرنا بے شک ہمارا اصل مقصد نہیں ہے بلکہ اصل مقصد وہی ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رسالہ "الوصیت" میں بیان فرمایا۔ اور جس کی تشریح و تفصیل حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنی تقریر "نظام نو" میں فرمادی۔ لیکن ہم اپنے اس مقصد کی طرف پوری تیز رفتاری کے ساتھ نہیں آسکتے۔ جب تک کہ متمول اور جائداد والے اصحاب اس تحریک میں کثرت کے ساتھ شامل نہ ہوں۔ پس ضروری ہے کہ ان مبارک ایام کو قریب تر لانے کے لئے خوشحال اور حیثیت والے احباب کو اس مبارک تحریک میں شامل ہونے کے لئے زور سے ترغیب و تحریص دلائی جائے۔

دوم: حصہ آمد اور حصہ جائداد کے نئے اور پرانے موصیوں کو یہ تحریک کی جائے کہ وہ اپنی وصیتوں کے معیار میں اضافہ کریں۔ یعنی حسب توفیق $\frac{1}{10}$ کی بجائے $\frac{1}{9}$ کی اور $\frac{1}{9}$ کی بجائے $\frac{1}{8}$ کی وصیت کریں۔ وعلیٰ ہذا القیاس۔

سوم: جن احباب کی وصایا بوجہ بقایا دار ہونے کے کسی وقت منسوخ ہو چکی ہیں ان کو سمجھایا جائے۔ کہ وہ اپنی وصایا کو بحال کرانے کی کوشش کریں۔

چہارم:۔ اگرچہ قاعدہ یہی ہے کہ منقولہ جائداد کی وصیت کا حصہ بھی موصی کی وفات کے بعد اس کے ورثاء ادا کریں۔ لیکن ترغیب دلائی جائے کہ منقولہ جائداد (مثلاً مستورات کے زیور اور مہر اور نقد روپیہ) کے موصی اصحاب اپنا حصہ وصیت اپنی زندگی میں ادا کریں

پنجم:۔ حصہ آمد کے موصی احباب پر سلسلہ کی روز افزوں ضروریات کے پیش نظر زور دیا جائے کہ وہ آمد کا ماہوار حصہ شرح صدر اور باقاعدگی کے ساتھ ادا کریں

(باقی ص ۸ پر)

قادیان میں جلسہ یوم مصلح موعود کا انعقاد

(از مکرم بھائی الہ دین صاحب سیکرٹری تبلیغ لوکل انجمن احمدیہ قادیان)

قادیان میں بھی ۲۰ فروری کو ہر سال یوم مصلح موعود منایا جاتا ہے۔ چنانچہ اس سال بھی ۲۰ فروری کو محترم مولوی عبدالرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت مقامی کی زیر صدارت یہ جلسہ مسجد اقصےٰ میں ٹھیک صبح دس بجے منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد جلسہ کی کارروائی کا افتتاح کرتے ہوئے محترم صدر صاحب نے اس جلسہ کی غرض و غایت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ یہ دن جماعت کے لئے کوئی دنیاوی خوشی کا دن نہیں بلکہ روحانی اور دینی خوشی و مسرت کا دن ہے۔ آج سے قریباً ۷۲ سال قبل قادیان کے بعض غیر مسلم احباب نے حضرت مسیح موعودؑ کی خدمت میں لکھا کہ آپ غیر ملکوں میں دعوتِ اسلام کے اشتہار بھیجتے ہیں ہمارا بھی حق ہے کہ ہم آپ کے ذریعہ اللہ تعالےٰ کا کوئی خارق عادت نشان دیکھیں۔ چنانچہ آپ نے خدا تعالےٰ کے حضور دعا کی جس کے نتیجے میں اللہ تعالےٰ نے آپ کو فرمایا کہ

"تیری عقدہ کشائی ہوشیار پور میں ہو گی"

چنانچہ آپ بحکم الٰہی ہوشیار پور میں تشریف لے گئے اور وہاں چالیس روز تک چلہ کشی کی۔ روزے رکھے۔ ریاضتیں کیں۔ اور اسلام کی حقانیت اور صداقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نشان ظاہر ہونے کی خاطر خدا کے حضور نہایت گریہ وزاری سے دعائیں کیں جنہیں اللہ تعالےٰ نے شرف قبولیت بخشا۔ اور ایک عظیم الشان اور اعلےٰ روحانی صفات سے متصف فرزند کی ولادت کی خبر دی جسے بطور پیشگوئی آپ نے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو ایک اشتہار کی صورت میں شائع فرما دیا۔ اس پیشگوئی کے پورا ہونے کے مختلف پہلوؤں پر آج کے جلسہ میں روشنی ڈالی جائے گی۔

پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر

پہلی تقریر احمد حسین صاحب متعلم مدرسہ احمدیہ نے "پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر" کے موضوع پر کی۔ جس میں بتایا کہ آج سے تقریباً ڈیڑھ ہزار سال قبل حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانہ میں مہدی مسعود کے بعد ہونے والے مصلح موعود کی پیشگوئی کی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:-

"یتزوج و یولد لہٗ"

یعنی امام مہدی شادی کرے گا اور اس سے بشیر اولاد پیدا ہو گی۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے عزیز موصوف نے قادیان کے بعض غیر مسلم حضرات کی طرف سے نشان طلبی کا ذکر کرتے ہوئے پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر احسن طریق پر واضح کیا

اس کے بعد مکرم محمود احمد صاحب عارف نے پیشگوئی ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء پڑھ کر سنائی۔

علوم ظاہری و باطنی سے پُر مصلح موعود

تیسری تقریر محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے نے فرمائی جس میں آپ نے ثابت کیا کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ہی مصلح موعود ہیں۔ الہام الٰہی کے مطابق علوم ظاہری اور باطنی سے پُر ہیں محترم مقرر نے ۱۹۱۴ء سے لے کر آج تک کے عرصہ میں حضور کی مختلف سیاسی میدانوں میں دُور اندیشی کو بیان کرتے ہوئے آپ کے ظاہری علوم کو واضح کیا کہ آپ کی نظر وہاں پہنچتی ہے جہاں دنیا کا بڑے سے بڑا لیڈر بھی نہیں پہنچ سکتا۔ مثلاً مسلمانوں کی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے کی سکیم ۱۹۲۶ء میں آپ نے ہی ہندوستان کے مسلمانوں کے سامنے پیش کی۔ ۱۹۲۹ء میں جب مانٹیگو چیمسفورڈ کمیشن ہندوستان آیا تو حضور نے اس وقت سیاست دانوں کے سامنے جو کچھ رکھا۔ وہ رہتی دنیا تک سنہرے حروف سے لکھا جاتا رہے گا۔ حضرت امیر المومنین کی اس دُور اندیشی اور موقعہ شناسی کی ہندوستان سے لے کر لنڈن تک تعریف کی گئی اور ہندوستان کے بڑے سے بڑے سیاست دان اس معرکۃ الآراء کتاب کو دیکھ کر دنگ رہ گئے۔

پھر ۱۹۴۷ء میں آپ کی صحیح قیادت کے نتیجہ میں ہی تمام احمدی بسلامت پاکستان پہنچ گئے اور وہاں خاص تنظیم کے ماتحت ایک شہر ربوہ آباد کیا جو ایک فعال قوم کے لئے اشد ضروری تھا۔ اور پھر وہاں سے دنیا کے طول و عرض میں تبلیغ اسلام کے مراکز اور مبلغین کا جال بچھا دیا۔ اس کے علاوہ آپ کے ظاہری علوم و دور اندیشی مقامی طور پر بھی ظاہر ہوئی کہ آپ نے ہندوستان میں مختلف منصب داروں اور گورنروں کو عطیات دیئے اور مختلف بتامےٰ و بیوگان کے وظائف لگائے جو اب تک جاری ہیں۔

اللہ تعالےٰ نے باطنی علوم میں بھی آپ کو کمال اور امتیاز بخشا چنانچہ آپ نے قرآن کریم دنیا کے کونے کونے میں وہاں کی زبانوں میں پہنچا دیا۔ اب تک ایک درجن سے زیادہ زبانوں میں قرآن کے تراجم آپ کی نگرانی میں ہوئے۔ خود حضور نے جو قرآن کریم کی تفسیر کبیر اور تفسیر صغیر لکھی یہ اتنا بڑا کارنامہ ہے جو رہتی دنیا تک یادگار رہے گا اور حضور کے مصلح موعود ہونے پر مہر تصدیق ثبت کرتا رہے گا۔ یہ علم اسی کو ملتا ہے جو پاک باز ہو۔ آپ نے دنیا بھر کے علماء کو چیلنج دیا کہ میرے مقابل میں کوئی آکر تفسیر لکھے مگر کوئی نہ آیا۔ اس کے علاوہ آپ کی سینکڑوں کی تعداد میں کتب و تقاریر چھپ چکی ہیں جنہوں نے مکفرین اور مکذبین کی زبان بندی کر دی ہے۔ یہ ہے وہ علوم ظاہر اور باطن کا زندہ معجزہ جو آپ کے ذریعہ ظاہر ہوا۔

خدا کا سایہ اس کے سر پر ہو گا

اس کے بعد عبدالسلام مالاباری متعلم مدرسہ احمدیہ نے "خدا کا سایہ اس کے سر پر ہو گا" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے ۱۰ مارچ ۱۹۵۴ء کو آپ پر ہونے والے ناکام حملے کا ذکر کر کے بتایا کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو کس طرح بچایا۔ اس سے قبل احراریوں کے شر سے پھر ۱۹۴۷ء میں آپ اور اکثر جماعت کس طرح محفوظ پاکستان پہنچ گئی جبکہ حالات بالکل مخالف تھے اللہ تعالےٰ نے آپ پر اپنا سایہ رکھا۔

قومیں اس سے برکت پائیں گی

اس کے بعد عزیز محمد عمر صاحب مالاباری متعلم مدرسہ احمدیہ نے "قومیں اس سے برکت پائیں گی" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ آپ کے ذریعہ تبلیغ اسلام زمین کے کناروں تک پہنچ چکی ہے۔ دنیا کا کوئی بڑا ملک باقی نہیں جہاں آپ کے ذریعہ اسلامی مشن قائم نہ ہوا۔ اور وہاں کی اقوام نے برکت نہ پائی ہو۔

وہ سخت ذہین و فہیم ہو گا

اس کے بعد محترم محمد حفیظ صاحب فاضل ایڈیٹر بدر نے "وہ سخت ذہین و فہیم ہو گا" کے موضوع پر روشنی ڈالی۔ آپ نے فرمایا کہ حضور نے پچیس ۲۵ سال کی عمر میں مسند خلافت کو رونق بخشی مگر اس سے قبل بھی آپ کی ذہانت کم نہ تھی۔ آپ نے کم سنی میں ہی ایک مضمون لکھا جس کی مولوی محمد علی صاحب مرحوم تعریف کئے بغیر نہ رہ سکے۔ اس مضمون پر ان کا تبصرہ اب بھی موجود ہے۔ آپ کے عہدِ خلافت میں قادیان میں بھی اور قادیان کے باہر بھی جماعت اور نظام خلافت کے خلاف بیسیوں فتنے وقتاً فوقتاً اٹھتے رہے۔ لیکن حضور کی ذہانت اور فراست کے سہارے سے ٹکرا کر پاش پاش ہو جاتے رہے

وہ تین کو چار کرنے والا ہو گا

اس کے بعد محترم سعید احمد صاحب بی اے نے "وہ تین کو چار کرنے والا ہو گا" کے حصہ پر روشنی ڈالی۔ آپ نے مختلف ثبوت دے کر ثابت کیا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ہی وہ مصلح موعود ہیں جن پر یہ پیشگوئی پوری ہو چکی ہے

بعدہٗ عزیز کریم الدین نے ایک مختصر سی تقریر "وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہو گا" کے موضوع پر کی

مقام محمود

محترم مولوی عبدالقادر صاحب دانش نے مقام محمود پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالےٰ نے جو یہ فرمایا کہ وہ مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء ہو گا۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ مصلح موعود کا اس قدر جلال ہو گا گویا خدا کا مجسم جلال زمین پر آسمانی حکومت قائم کرنے کے لئے کھڑا ہو گیا ہے

وہ صاحب شکوہ اور عظمت و دولت ہو گا

اس کے بعد محترم مولوی محمد ابراہیم صاحب فاضل ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ نے "وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہو گا" پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ بڑے بڑے مخالفین نے اقرار کیا کہ آپ کا علم بے پایاں ہے آپ نے متعدد غیر مسلم احباب کو شدید ترین مخالفین میں سے کی تحریری آراء پڑھ کر سنائیں۔ جن سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت مصلح موعود کے شکوہ اور عظمت کا اقرار مخالفین بھی کر چکے ہیں۔ جماعت کا بچہ بچہ آپ کے ہاتھ اٹھانے پر اٹھتا ہے اور ہاتھ گرانے پر بیٹھ جاتا ہے ۱۹۲۴ء میں لنڈن کی مذاہب عالم کانفرنس میں آپ کے لیکچر کی عظمت کا بھی دنیا لوہا مان چکی ہے

اس کے بعد محترم مولوی برکات احمد صاحب راجیکی کا ایک مختصر اور جامع مضمون پڑھ کر سنایا گیا جس میں حضور کے مناقب بیان کئے گئے تھے اور درخواست کی گئی تھی کہ ہمیں ایسے وجود کی قدر کرنی چاہیئے۔ اور حضور کی صحت و درازیٔ عمر کے لئے ہر وقت دعا کرتے رہنا چاہیئے۔

اس کے بعد محترم حکیم خلیل احمد صاحب ناظر تعلیم و تربیت نے "وہ جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہو گا" پر روشنی ڈالی

پیشگوئی مصلح موعود کے دیگر پہلو

آخری تقریر محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی تھی آپ نے "وہ حسن و احسان میں تیرا نظیر ہو گا" کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ الہام الٰہی میں آپ کو فخر رسل کہا گیا ہے۔

(بقیہ صفحہ ۸ پر)

ممالکِ بیرون کی طرف سے تحریک جدید کے مالی جہاد

میں شمولیت کے وعدے اور ادائیگی

حسب ذیل ممالک کی جماعتوں نے مجموعی طور پر گزشتہ سال کی نسبت سے -/۲۱۴۷ روپے کے اضافے کے ساتھ اپنے مقدس امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور تحریک جدید سال ۲۴/۱۴ کے لئے وعدہ جات بھجوائے ہیں۔ جزاہم اللہ تعالےٰ۔

کویت	ممباسہ (مشرقی افریقہ)	سیلون	برما	سیرالیون (مغربی افریقہ)	شمالی بورنیو	میزان
۲۰۴۹/ روپے	-/۱۰۳۲ روپے	-/۲۲۴۵ روپے	-/۱۳۵۲ روپے	-/۹۴۱ روپے	-/۳۴۵۰ روپے	۱۱۵۲۸ روپے

علاوہ ازیں بعض انفرادی حیثیت سے بھی وعدے موصول ہوئے ہیں تاہم ممالک بیرون میں بسنے والے احمدیوں کا بیشتر حصہ وعدہ جات بھجوانے کے لئے اس امر کا محتاج ہے کہ انہیں سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک ارشاد سنا کر بیدار کیا جائے۔ حضور فرماتے ہیں:-

"پس میں ایک دفعہ پھر جماعت کے دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ ہر جماعت جلد سے جلد وعدوں کی فہرست مکمل کر کے دفتر میں بھجوائے۔ یہ یاد رہے کہ وعدوں میں کچھ نہ کچھ زیادتی ضرور ہونی چاہیئے۔ تاکہ جماعت کا قدم آگے بڑھے پیچھے نہ ہٹے۔ یہ فہرستیں جلد سے جلد مرکز میں بھجوائی جائیں تا وہ اپنا ریکارڈ مکمل کر سکیں۔ اور آئندہ سال کا بجٹ بنانے میں جو دقت پیش آرہی ہے وہ دور ہو جائے۔" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۸/۱/۵۵)

ممالک بیرون میں مقیم احمدی دوستوں کا قابلِ رشک نمونہ

اپنے مقدس امام کی دعائیں اور اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل کرنے کیلئے تحریک جدید کے مالی جہاد میں سبقت لیجانے کی روح کیساتھ ممالک بیرون میں بسنے والے جن مجاہدین نے سال ۲۴/۱۴ کے وعدے پچاس فیصدی سے زیادہ ادا فرما دیئے ہیں ان کیلئے احبابِ جماعت دعا کی درخواست کرتے ہوئے ذیل میں ان کے اسماء گرامی مع رقوم اداشدہ درج کئے جاتے ہیں۔

مندرجہ ذیل بیرون پاکستان کے احباب نے اپنا وعدہ نقدا دا کر دیا ہے

نام احباب	نام ممالک	وعدہ غیر ملکی سکہ میں	ادائیگی غیر ملکی سکہ میں
داؤد احمد صاحب گلزار	ایران	۳۳۰ ریال	۲-۰-۰ پونڈ
ڈاکٹر نذیر احمد صاحب	نیروبی مشرقی افریقہ	-/۱۵۰۰ شلنگ	-/۱۵۰۰ شلنگ
جمعدار غلام رسول صاحب مع اہل وعیال	کویت	-/۱۰۰ روپے	-/۱۰۰ روپے
" " منجانب والدین	"	-/۱۴ "	-/۱۴ "
" " بہن بھائی	"	-/۶ "	-/۶ "
میر عبدالسلام صاحب	"	-/۳۰ "	-/۳۰ "
محمد رشید صاحب فورمین	"	-/۳۰ "	-/۳۰ "
شیخ صالح محمد صاحب مع اہل وعیال	ممباسہ مشرقی افریقہ	65.00 شلنگ	-/۱۶۵ شلنگ
محمد سعید صاحب انصاری	بورنیو	45.00 ملائی ڈالر	45.00 ملائی ڈالر
اہلیہ صاحبہ " "	"	" 11.00	" 11.00
بچگان " "	"	" 11.00	" 11.00
کے عبدالقادر صاحب	"	" 140.00	" 140.00
کے محمد کنجی	"	" 140.00	" 140.00
کے سی محی الدین	"	" 40.00	" 24.00
اے۔ایچ عبداللطیف	"	" 21.00	" 21.00
اے۔پی محمد کنجی	"	" 24.00	" 12.40
سلیم شاہ	"	" 60.00	" 60.00
اہلیہ صاحبہ سلیم شاہ	"	" 5.00	" 4.00
ڈاکٹر بدرالدین احمد مع اہل وعیال	"	" 1431.00	" 541.00
پرنامہ سکرمان	"	" 13.00	" 13.00
زلیخا صاحبہ	"	" 32.00	" 13.50
محمد یوسف رامایا	"	" 20.00	" 14.00
ابراہیم "	"	" 7.00	" 7.00
عبدالہادی	"	" 10.00	" 10.00
جماعت سیرالیون	مغربی افریقہ	70-0-0 پونڈ	70-0-0 پونڈ
جماعت نائیجیریا	"	—	20-0-0 پونڈ

وکیل المال ثانی تحریک جدید

عازمین حج بیت اللہ

محلہ دارالنصر ربوہ سے مکرمی قدرت اللہ صاحب سنوری صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مطلع فرمایا ہے کہ امسال وہ مع اہلیہ محترمہ حج بیت اللہ کا ارادہ رکھتے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی خیروعافیت اور کامیاب مراجعت کے لئے درخواست دعا ہے۔

مہتمم اصلاح وارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

پتہ جات مطلوب ہیں

مندرجہ ذیل موصی احباب کے موجودہ پتہ جات کی دفتر ہذا کو فوری ضرورت ہے اگر موصی احباب اس اعلان کو خود پڑھیں۔ تو وہ اپنے موجودہ پتہ سے دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ یا کوئی دوست ان کے موجودہ پتے کا علم رکھتے ہوں تو دفتر ہذا کو ان کے پتے سے اطلاع دیں۔ مشکور ہوں گا۔

نام موصی	نمبر وصیت	ولدیت	سابقہ سکونت
نذر محمد صاحب	۱۰۹۱۸	اللہ دتہ صاحب	رحیم کوٹ ضلع گوجرانوالہ
غلام رسول "	۱۱۵۹۷	مولوی محمد عبداللہ "	چک ۸۳ جنوبی سرگودھا
شیخ خدابخش "	۱۲۰۱۳	اللہ دتہ "	کوٹ مومن ضلع سرگودھا
چوہدری طالب علی صاحب	۱۲۰۳۹	چوہدری عنایت علی "	محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر سندھ
ملک احسان اللہ "	۱۲۱۱۵	ضیاء اللہ "	گجرات
اللہ دتہ "	۱۲۲۸۱	خوشی محمد "	۸۳ جنوبی ضلع سرگودھا
شریف احمد "	۱۲۲۸۶	نبی بخش صاحب	جھانوالی ضلع گوجرانوالہ
محمد شریف "	۱۲۳۱۳	چوہدری نور محمد خان صاحب	چک ۱۹۲ بیدیاں والہ ضلع لائلپور
شریف احمد "	۱۴۴۳۹	ماسٹر ظفر الدین "	شاہجہانپور یوپی
منشی محمد سلطان " کاتب	۱۶۸۳	میاں جمعہ خان صاحب	موضع حضور پور حال قادیان دارالامان

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

انصار اللہ اور نماز باترجمہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی ہدایات کی تعمیل میں اطفال الاحمدیہ کوشش کر رہے ہیں کہ کوئی احمدی بچہ ایسا نہ رہے۔ جو نماز کا ترجمہ نہ جانتا ہو۔ اس سلسلہ میں انہیں آپ کی امداد کی ضرورت ہوگی۔ اور آپ ان کی امداد تبھی فرما سکتے ہیں جبکہ آپ خود نماز کا ترجمہ بخوبی جانتے ہوں۔

(قائد تعلیم انصار اللہ)

انصار اللہ سے گذارش

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تصانیف وہ بیش بہا خزانے ہیں جو قرآن مجید کے معارف اور اسلام کی حقانیت وصداقت کے دلائل سے مملو ہیں۔ انصار اللہ ان سے کما حقہ فائدہ تبھی اٹھا سکتے ہیں جب کہ ان میں سے ہر رکن اردو پڑھنے کے قابل ہو۔ اگر وہ پیش نظر ڈال کر یہ معلوم کرنے کی کوشش فرمائیگا۔ کہ آپ کے دوستوں میں سے کوئی صاحب ایسے تو نہیں۔ جو لکھ پڑھ نہ سکتے ہوں۔

اگر کوئی ایسے احباب موجود ہوں تو از راہ کرم فوراً انہیں پڑھانے کا انتظام فرمائیگا تاکہ وہ بھی ان خزانوں سے مالا مال ہو سکیں۔ جن سے خدا کے فضل سے آپ متمتع ہو رہے ہیں۔

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)

چلتی گاڑیوں میں ڈاکے ڈالنے والا خطرناک گروہ

ضلع گجرات کے مختلف دیہات سے گرفتار کر لیا گیا

لاہور ۳ مارچ ریلوے پولیس نے چلتی گاڑیوں میں مسافروں کو لوٹنے اور ان پر قاتلانہ حملہ کرنے کے الزام میں ایک گروہ کو ضلع گجرات کے مختلف دیہات سے گرفتار کر لیا ہے۔

گروہ کے سرغنہ اکبر اور اس کے پانچ ساتھیوں سجاول۔ صالح۔ خان محمد۔ محمد علی اور رانجھا نے ریلوے پولیس کے روبرو اعتراف کیا کہ انہوں نے گذشتہ چار ماہ میں لالہ موسے اور ڈنگیاں ریلوے سٹیشن کے درمیان دو بار مسافروں کو لوٹا اور ان پر قاتلانہ حملہ بھی کیا پولیس کے بیان کے مطابق انہوں نے پچھلے سال ۳ فروری کو کھیوڑہ کے ایک مسافر محمد رفیق پر قاتلانہ حملہ کیا اس کا سامان لوٹا اور پھر اسے باہر پھینک دیا لیکن وہ معجزانہ طور پر بچ گیا تھا۔ دوسری بار انہوں نے ۱۳ نومبر کو اسی مقام پر ایک فوجی کو ریوالور دکھا کر لوٹ لیا۔ اور اس کو قتل کرنے کی کوشش کی لیکن فوجی نے ان کا مقابلہ کیا۔ چنانچہ وہ چلتی گاڑی سے چھلانگیں لگا کر بھاگنے پر مجبور ہو گئے۔ تاہم اس فوجی نے ایک آدمی کو گریبان سے پکڑ لیا اور اگلے سٹیشن پر پولیس کے حوالے کر دیا۔ اس آدمی نے اپنے باقی ساتھیوں کا پتہ دیا۔

اس گروہ کے بارے میں مزید معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے پچھلے سال دسمبر میں ضلع جہلم کے ایک گاؤں دنیا پر مسلح ہو کر حملہ کیا اور ایک زمیندار کا تیس ہزار روپے کی مالیت کا سونا وغیرہ لے کر فرار ہو گئے سی آئی اے پولیس بڑی جد وجہد کے بعد جلالپور جٹاں مومن پور اور ضلع گجرات کے بعض دوسرے دیہات سے سجاول صالح۔ خان محمد محمد علی اور رانجھا وغیرہ کو گرفتار کرنے میں کامیاب ہو گئی ہے۔ ان کے قبضہ سے اسلحہ بھی بھاری مقدار میں برآمد ہوا ہے۔ مزید تفتیش جاری ہے۔

یسوع مسیح کیلئے بیٹی کو قتل کر دیا

سیفرڈ اری زونا ۳ مارچ امریکی پولیس نے ایک تیس سالہ عورت مسز فلورنس کیپس کو اپنی دس مہینے کی لڑکی کے قتل کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ مسز فلورنس نے پولیس کے روبرو اقبال جرم کرتے ہوئے کہا کہ میری لڑکی پر شیطان کا سایہ تھا۔ اس لئے میں نے اسے قتل کر دیا۔ اس نے ایک چھری سے لڑکی کا گلا کاٹ دیا تھا۔

مسز فلورنس نے مزید کہا کہ میں نے اپنی لڑکی کو یسوع مسیح کے حکم سے ہلاک کیا ہے اور اس طرح یہ ثابت کیا ہے کہ میں یسوع مسیح کو اپنی لڑکی پر ترجیح دیتی ہوں۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ ارتکاب جرم سے پہلے مسز فلورنس نے ایک مذہبی تحریک میں شرکت کی تھی۔

یونان کی کابینہ مستعفی ہو گئی

ایتھنز ۳ مارچ یونان کے وزیر اعظم کانسٹنٹائن کرامن لیس نے کل اپنی کابینہ کا استعفیٰ شاہ پال کے سپرد کر دیا

یاد رہے یونانی پارلیمنٹ میں اپوزیشن پارٹی نے انتخابی اصلاحات کے بل کی حمایت سے انکار کر دیا تھا۔ چنانچہ اسی روز یونان میں وزارتی بحران شروع ہو گیا تھا وزیر اعظم نے شاہ پال سے ملاقات کے بعد کہا ہے ،، میں سارا مسئلہ پارلیمنٹ میں پیش کر کے اب بھی اکثریت کی حمایت حاصل کر سکتا ہوں کیونکہ ۲۹۸ کے ایوان میں میری پارٹی کے ارکان کی تعداد ۱۴۹ ہے۔ لیکن میں نے مستعفی ہونے کو ترجیح دی۔ کیونکہ میں محسوس کرتا ہوں کہ دوسری جماعتوں کی حمایت حاصل کرنے کے لئے کوئی سمجھوتہ کرنے سے انتخابی اصلاحات کے مسودہ قانون کا اصل مقصد ہی فوت ہو کر رہ جائے گا

تونس میں تین ہزار مہاجرین کی آمد

تونس ۳ مارچ۔ حکومت تونس کے ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ جب سے فرانس نے تونس اور الجزائر کی سرحد پر ایک غیر فوجی علاقہ بنانے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ تونس میں گذشتہ دس روز کے دوران الجزائر کے تین ہزار مہاجرین داخل ہو چکے ہیں

درخواست دعا

مکرم سید محمد سعید سلیم صاحب لاہور کچھ دنوں سے دل کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔

احباب کرام اور بزرگان سلسلہ ان کی صحت یابی کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(محمد لطیف ربوہ)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی موصی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر مقبرہ بہشتی کو اطلاع کر سکے۔ (سیکرٹری کارپرداز مقبرہ بہشتی)

نمبر ۱۴۸۰۸

میں سرور سلطانہ زوجہ عبدالمالک خان صاحب قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمرہ ۲۲ سال بتاریخ بیعت ۱۹۳۵ء ساکن کراچی شہر صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲ دسمبر ۵۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری مندرجہ ذیل جائداد ہے جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں جو میں اپنی زندگی میں ادا کروں گی اس کو منہا کر کے جس قدر میری جائداد منقولہ یا غیر منقولہ ہو گی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ ربوہ مالک ہو گی۔ اس وصیت کے بعد بھی جو جائیداد میری ملکیت میں آئے گی اس کی اطلاع صدر انجمن احمدیہ کو کرتی رہوں گی اور اس حصہ پر بھی یہ وصیت میری زندگی اور میرے مرنے کے بعد حاوی ہو گی

میرا مہر مبلغ پانصد روپیہ میرے خاوند کے ذمہ ہے۔ ایک عدد سنگر مشین ہے جس کی قیمت مبلغ ۳۰۲/- روپے ہے۔ میری ایک کنال زمین قادیان میں ہے جس کا کلیم میں نے حکومت پاکستان سے کیا۔ اور وہ منظور ہو چکا ہے۔ جب بھی حکومت اس کلیم کا بصورت معاوضہ نقد یا معاوضہ میں کوئی جائیداد دے گی تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ ایک طلائی ہار ہے جس کا وزن ایک تولہ ہے۔ نیز میرے پاس ایک طلائی چوڑا۔ ایک انگوٹھی اور ایک جھمکی ہے۔ جن کا وزن پانچ تولہ ہو گا۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہو گی

الامۃ سرور سلطانہ بقلم خود

گواہ شد: عبدالمالک خان مربی سلسلہ احمدیہ خاوند موصیہ ۴۲ بندر روڈ کراچی

گواہ شد: حبیب اللہ خان لیکچرار تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ ۴۱/۵۸

نمبر ۱۴۸۰۹

میں محمودہ بیگم زوجہ مرزا محمد عظیم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمرہ ۴۵ سال پیدائشی احمدی ساکن تحصیل بازار گجرات ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵ جنوری ۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری کوئی ماہوار آمدنی نہیں ہے۔ میرا مبلغ ۱۰۰/- حق مہر اور ۱۰۰۰/- روپے کا زیور میرے خاوند کے ذمہ ہے۔ جس کی میں ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میرے مرنے کے بعد میری کوئی جائداد ثابت ہو جائے تو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔

بقلم خود محمودہ بیگم ۱۵/۱/۵۸

میں مرزا محمد عظیم خاوند موصیہ محمودہ بیگم کے زیور اور مہر کے حصہ کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوں اور انشاء اللہ ادا کر دوں گا۔ بقلم خود مرزا محمد عظیم خاوند موصیہ ۲۷/۱/۵۸

گواہ شد مرزا خدا بخش موصی ۱۹۴۴ نئی آبادی بیرون شاہ دولہ دروازہ گجرات پنجاب ۲۷/۱/۵۸

گواہ شد۔ عبدالمالک موصی ۶۰۷۸ مسجد احمدیہ گجرات ۲۷/۱/۵۸

نمبر ۱۴۸۰۳

میں نسیم خالدہ بنت ملک محمد لطیف صاحب قوم راجپوت کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۱۸ سال۔ تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھینی ڈاکخانہ شرقپور ضلع شیخوپورہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲ جنوری ۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری آمدنی بذریعہ ملازمت مبلغ ۸۰/- روپے ہے۔ تا زیست اپنی ماہوار آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ نیز میری وفات پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ الامۃ: بقلم نسیم خالدہ بنت ملک محمد لطیف صاحب راجپوت کھوکھر ساکن بھینی ڈاکخانہ شرقپور۔ حال ڈی بی گرلز پرائمری سکول اول محلہ چاندی کوٹ ڈاکخانہ وار برٹن تحصیل ننکانہ ضلع شیخوپورہ بقلم خود

گواہ شد: ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ

گواہ شد: ملک محمد عاشق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بھینی ڈاکخانہ شرقپور ضلع شیخوپورہ

پولینڈ میں کمیونسٹ پارٹی کی تطہیر

وارسا ۳ مارچ پولینڈ میں کمیونسٹ پارٹی کے سرکاری اخبار نے یہ رپورٹ شائع کی ہے کہ سماجی تحفظ کے لئے پولینڈ کے نائب وزیر کو مرکزی کمیٹی سے نکال دیا گیا ہے اور پارٹی کے اتحاد کو نقصان پہنچانے کے لئے انہیں سخت تنبیہ کی گئی ہے۔

نائب وزیر کو پارٹی سے نکالنے کا فیصلہ مرکزی کمیٹی کے اجلاس میں کیا گیا ہے جہاں کمیونسٹ پارٹی کے قائد گوملکا نے بھی تقریر کی

نارتھ ویسٹرن ریلوے ــــ ڈویژنل آفس ملتان

ٹنڈر نوٹس

(ا) جناب ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ صاحب نارتھ ویسٹرن ریلوے ملتان کو مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ۱۰ مارچ ۱۹۵۸ء کے تین بجے بعد دوپہر تک شیڈول ریٹ کے مطابق سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ آمدہ ٹنڈر اسی روز سوا تین بجے بعد دوپہر کھولے جائیں گے:۔

نمبر شمار	نوعیت کام	زر ٹھیکہ اندازاً	زر ضمانت	عرصہ تکمیل کام
۱	شیر شاہ۔ کندیاں سیکشن میں سمٹیہ مقام پر موجودہ عارضی ہالٹ کو باقاعدہ ڈی کلاس ریلوے سٹیشن بنانا	۱۲ ہزار روپیہ	۲۵۰ روپیہ	دو ماہ
۲	ریلوے ریسٹ ہاؤس خانپور میں ایڈیشنل واٹربورن سینی ٹیشن تیار کرنا۔	۲،۲۶۸ روپیہ	۱۰۰ روپیہ	ایک ماہ
۳	ریلوے ہسپتال بہاول نگر میں واٹربورن سینی ٹیشن تیار کرنا	۳،۲۶۸ روپیہ	۱۰۰ روپیہ	ایک ماہ

(ب) ٹنڈر مقررہ فارموں پر پیش کئے جانے چاہئیں جو میرے دفتر سے ۸ مارچ ۱۹۵۸ء کے ایک بجے بعد دوپہر تک منظور شدہ ٹھیکیداروں کو ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے اور غیر منظور شدہ ٹھیکیداروں کو چار روپیہ فی فارم کے حساب سے مل سکتے ہیں۔

(ج) مفصل ٹنڈر نوٹس مع شروط و ہدایات میرے دفتر سے درخواست کرنے پر حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(د) غیر منظور شدہ ٹھیکیداروں کو چاہیئے کہ وہ اپنے ٹنڈروں کے ساتھ اپنی مالی پوزیشن اور سابقہ تجربہ کے متعلق سرٹیفیکیٹ بھی منسلک کریں ورنہ ان کے ٹنڈروں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ صاحب
نارتھ ویسٹرن ریلوے ــــ ملتان
بتاریخ ۲۸/۲/۵۸

قادیان میں جلسہ یوم مصلح موعود کا انعقاد (بقیہ صفحہ ۵)

چنانچہ آپ کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی توحید دنیا میں قائم ہوئی۔ آپ کے ذریعہ خدا کی رحمت کے بے شمار نشان ظاہر ہوئے۔ اشاعتِ قرآن و تبلیغ کے ذریعہ اسلام کا غلبہ تمام ادیان پر ہو چکا ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ نے جن الفاظ میں دعا مانگی اللہ تعالیٰ نے اسی کے مطابق قبول فرمائی۔ چنانچہ اس کے مطابق حضرت مصلح موعود کے ذریعہ بہت سی مخلوق جو زندگی کی خواہاں تھی موت کے پنجے سے نجات حاصل کر چکی ہیں اور بقیہ دنیا کا بھی رُخ پھر چکا ہے۔ غرضیکہ حضرت مصلح موعودؓ کی کثیر دعائیں خدا تعالیٰ نے قبول فرمائیں اور وہ تمام باتیں بدرجہٗ اتم پوری ہو چکی ہیں جو ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں مندرج ہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم اس مبارک وجود کی زیادہ سے زیادہ قدر کریں۔ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے۔ جس نے یہ زمانہ پایا گویا اس نے صحابہؓ کا زمانہ پایا۔ گویا ہم مصلح موعود کے زمانہ میں اس کی قدر کر کے وہی مقام حاصل کر سکتے ہیں جو قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں اور صحابہؓ کو حاصل ہوا تھا۔ آخر پر محترم صدر صاحب نے صدارتی تقریر میں فرمایا کہ جماعت کو اپنی ذمہ داری سمجھنی چاہیئے اور اس زمانہ میں اپنے کو اس طرح ڈھال لینا چاہیئے کہ جس سے حضرت مصلح موعود کی ہدایت کے مطابق ہم لوگ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خواہش کو پورا کرنے والے بن جائیں۔ یعنی روئے زمین پر اسلام اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا بلند کر دیں۔ دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

اس جلسے میں جماعت کے دوستوں کے علاوہ بعض سنجیدہ اور غیر مسلم بھی شریک ہوئے۔

مستورات کی شمولیت

اگرچہ بعض مستورات نے اس جلسہ میں بھی شرکت کی لیکن مقامی لجنہ اماء اللہ کی طرف سے گرلز سکول میں ایک علیحدہ جلسہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ نیز یوم مصلح موعود کی خوشی میں چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں میں مقامی امارت کی طرف سے مٹھائی بھی تقسیم کی گئی۔ (بدر قادیان)

ہفتہ تحریک وصیت

(بقیہ صفحہ ۴)

اپنے مقررہ بجٹوں کو پورا کریں اور اس کے ساتھ ہی اگر ان کے ذمہ سالہائے گذشتہ کا کچھ بقایا ہو تو اسے بھی جلد ادا کرنے کی فکر کریں۔ خواہ یکمشت ادا کریں اور خواہ مجلس کارپرداز کی منظوری لے کر مناسب اور معقول اقساط کے ساتھ۔

جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان اور لجنات اماء اللہ کی صدر صاحبات سے بھی گزارش ہے کہ اس تحریک کے سلسلہ میں ان کی مساعی کے جو بھی نتائج برآمد ہوں ان کی اطلاع ۲۸ مارچ کے مابعد بہت جلد دفتر وصیت کو دے کر ممنون فرمائیں اور عنداللہ ماجور ہوں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ)

دعوت ولیمہ

مورخہ ۲ مارچ ۱۹۵۸ء بروز اتوار مکرم مرزا نذیر علی صاحب نے اپنے بیٹے مرزا سعید احمد صاحب کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ کی دعوت ولیمہ کا انتظام کیا۔ ان کی شادی بشریٰ بیگم صاحبہ بنت مکرم مولوی غلام محمد صاحب تالم گڑھ ضلع گجرات کے ہمراہ ہوئی ہے۔ تقریب رخصتانہ ۲۷ فروری ۱۹۵۸ء کو عمل میں آئی۔ دعوت ولیمہ میں بعض بزرگان سلسلہ نیز صدر انجمن احمدیہ کے بعض ناظر صاحبان اور کارکن شریک ہوئے۔ دعا مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے کرائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر طرح خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ایم بی بی ایس ڈاکٹر کی فوری ضرورت

ایک ایم بی بی ایس ڈاکٹر کی ایک مل میں فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب نظارت امور خارجہ سے خط و کتابت کریں۔ (ناظر امور خارجہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴